سوال

ہیلتھ انشورنس

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہیلتھ انشورنس کے نام سے ایک کمپنی ہے جو ٤٠٠٠ روپے میں ایک کارڈ بنا کردیتی ہے۔ وہ کارڈ پوری فیملی کے لئے ہوتا ہے۔ ایک سال تک اس کارڈ کو استعمال کر سکتے ہیں۔ اس میں طریقہ کار کچھ اس طرح ہے کچھ مخصوص ہسپتال میں علاج بالکل فری ہے اور کچھ ہسپتال میں ٣٠ فیصد کی رعایت ہے جب بھی جتنا بھی علاج کروائیں تو اس پر پیسے نہیں دینے ہونگے کیا یہ طریقہ صحیح ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انشورنس کی تمام صورتیں واضح اور صریح سود ہیں، جس میں اوپر آپ کی بیان کردہ ہیلتھ انشورنس بھی ہے۔ اس کی متعدد وجوہات ہیں۔

1۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ بیع مجہول ہے، جس میں بیمار ہونے یا نہ ہونے دونوں کا احتمال ہے۔ اور پھر اگر وہ بیمار ہو ہی جائے تو اس بیماری کی نوعیت اور اس پر ہونے والے اخراجات بھی مجہول ہیں۔ اور شرعی نقطہ نظر سے بیع مجہول حرام ہے۔

2۔ یہ جوے کی شکل بن جاتی ہے کہ بیماری کی صورت میں آپ 4000 کے بدلے میں لاکھوں کے مستحق بن جاتے ہیں۔ جبکہ عدم بیماری کی صورت میں آپ اس 4000 سے بھی محروم ہیں۔ یہ کیوں۔؟ اور شریعت میں جوا بھی حرام ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ